السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صبح کے وقت تحیۃ المسجد پڑھے یا نہ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بلوغ المرام باب المواقیت میں ہے ۔

«عن ابن عمر انَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا صلٰوۃ بعد الفجر لا سجدتین اخرجہ الخمسۃ الا النسائیَ وفی روایۃ عبد الرزاق لا صلوٰۃ بعد طلوع الفجر الاَ رکعتی الفجر ومثلہ للدار قطنی عن عمرو بن العاص» (ص 27)

یعنی ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پوہ پھٹنے کے بعد کوئی نماز نہیں مگر دو رکعت فجر یعنی سنتیں ۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ پوہ پھٹنے کے بعد تحیۃ المسجد درست نہیں جیسے طلوع وغروب آفتاب کے وقت نماز درست نہیں ۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوۃ، نماز کا بیان، ج2ص76

محدث فتویٰ